عرس حضور حافظ ملت نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا

جلالۃ العلم حضور حافظ ملت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث مبارک پوری علیہ الرحمۃ والرضوان کی چالیس سالہ بے مثال قربانیوں کا ثمرہ الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور ہے، حافظ ملت اپنی زندگی میں کہا کرتے تھے کہ میں نے الجامعۃ الاشرفیہ کو اپنا نہیں خون جگر پلایا ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار معروف عالم دین اور اسلامی ریسرچ اسکالر مولانا مقبول احمد سالک مصباحی بانی ومہتمم جامعہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی نئی دہلی نے جامعہ اشرفیہ کے وسیع وعریض کیمپس میں پہلے روز کے منعقدہ عرس حافظ ملت کے اجلاس عام سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے مزید کہا کہ جامعہ اشرفیہ ہندوستان کے سنی مسلمانوں کا سب سے بڑا تعلیمی اور تعمیری ادارہ ہے، اس ادارہ کو ملک کے مسلمانوں کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے، ملک کے کونے کونے سے ہزاروں طالبان علوم نبویہ یہاں آکر اپنی تشنگی بجھاتے ہیں، مولانا نے فارغ ہونے والے نوجوان علما کی طرف سے درجنوں کتابوں کی اشاعت پر اپنی خوشی کا اظہار کیا اور ان کی کامیابی کے لیے اپنی نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ اشرفیہ مسلکِ عشق وعرفان چودہ سو سالہ طویل شاندار اسلامی تاریخ کو محیط ہے، روز اول سے ہی اکابر علما اور قائدین ملت بالخصوص سرکار مفتی اعظم ہند شریف اور حضور احسن العلما مارہرہ شریف نے اسے اپنی مستجاب دعاؤں سے نوازا ہے۔ ان کے علاوہ انجینئر سید فضل اللہ چشتی، مفتی سلطان رضا، ممبر آف پارلیامنٹ مولانا عبیداللہ خان اعظمی وغیرہ کا خطاب یب ہوا۔ بعدہ صلوۃ وسلام اور شہزادۂ حافظ ملت علامہ شاہ عبدالحفیظ سربراہ اعلیٰ کی رقت آمیز دعا پر اختتام پذیر ہوا۔

واضح رہے کہ حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ کا ۴۱واں دوروزہ عرس نہایت ہی تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا عرس کے دوسرے دن بھی ملک وبیرون ملک سے آئے ہوئے علما ومشائخ کے علاوہ عام عقیدت مندوں کا اژدہام آیا، دعوت اسلامی کی طرف دینی کتابوں کی نمائش لگی تھی جس میں بطور خاص اعلیٰ حضرت کی تصنیفات کا رہ کرایا جارہا تھا دوسری طرف دعوت اسلامی کے مبلغین پنج وقتہ نماز کے لیے ہر ہاسٹل، قیام گاہ، اور عزیزی کتاب میلے میں ”چلو نماز کی طرف“ کی صدا بلند کررہے تھے۔ جامعہ اشرفیہ سے فارغ ہونے والے طلبہ کی تالیف وتصنیف کردہ کتابوں کا رسم اجرا ابھی ہوا اور ۴۱واں عزیزی کتاب میلہ میں ، دہلی، ممبئی، مالیگاؤں، کلکتہ، پٹنہ، الہ آباد، گھوسی اور مبارک پور کے متعدد کتب خانے بھی جامعہ کے وسیع کیمپس میں لگائے گئے تھے۔ دینی کتابوں کا یہ میلہ حضور حافظ ملت کے پہلے عرس سے ہی پابندی کے ساتھ لگ رہا ہے، آج دوسرے دن بھی بعد نماز فجر روضۂ حافظ ملت پر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا اہتمام ہوا پھر بعد نماز ظہر شہزادۂ حافظ ملت علامہ شاہ عبدالحفیظ سربراہ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ کی قیادت میں حافظ ملت علیہ الرحمۃ الرضوان کی قیام گاہ محلّہ پرانی بستی سے چادر کا جلوس نکالا گیا جو اپنی قدیمی گذرگاہوں سے ہوتے ہوئے بہت بڑے جلوس کی شکل میں نہایت ہی شان وشوکت کے ساتھ مزار حافظ ملت پر پہنچا جس میں ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مند، زائرین منظوم خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے رفتہ رفتہ حافظ ملت علیہ الرحمہ کے مزار پر پہنچ کر چادر پوشی اور گل پوشی کی۔ قصبہ مبارک پور کے مختلف محلات وتنظیم اور انجمنوں کے افراد نے بھی چادر کا جلوس نکالا اور صلوۃ وسلام کا نذرانہ پیش کیا، جلوس میں سیاسی وسماجی لیڈران کے ساتھ ساتھ ماحول کو خوش گوار بنائے رکھنے کے لیے پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ افسران وعملہ بھی کافی تعداد میں بحسن وخوبی اپنی ذمہ داریاں نبھاتے نظر آئے۔ واضح رہے کہ جوں ہی آذان کی صدا گونجتی دکاندار اپنی اپنی دکانیں چھوڑ اور زائرین اپنی ضروریات ترک کرتے کرکے مسجد کی طرف بڑے ذوق وشوق کے ساتھ روانہ ہوتے دکھائی دیتے، زائرین کے اژدہام کی وجہ سے جامعہ کے تمام وضو خانے، حوض، تنگ پڑ گئے تھے، جملہ وضو خانوں پر زائرین کا ہجوم دیکھنے کو ۔

۴۱واں سالانہ دوروزہ عرسِ حافظ ملت بحسن وخوبی اختتام پذیر

حضور حافظ ملت علامہ شاہ عبدالعزیز محدث مرادآبادی علیہ الرحمۃ والرضوان کی مکمل زندگی کتاب وسنت کی آئینہ دار تھی، آپ کی پوری زندگی عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرشار تھی۔ مذکورہ خیالات کا اظہار جنرل سکریٹری ورلڈ اسلامک مشن لنڈن مولانا قمرالزماں اعظمی نے الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور میں منعقدہ ۴۱واں سالانہ عرس حافظ ملت وجلسۂ دستار بندی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے مزید کہا کہ مولانا نے کہا کہ حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان نے جامعہ اشرفیہ کو اپنے خون جگر سے سینچا اور پروان چڑھایا ہے لہٰذا آپ کا یہ چمنستان ہمیشہ پھلتا پھولتا رہے گا، یہاں سے فارغ ہونے والے مصباحی ادران پوری دنیا کے گوشے گوشے میں پھیل کر لوگوں کو بھلائیاں کرنے اور برائیوں سے باز رہنے کا درس دیتے ہوئے حافظ ملت علیہ الرحمہ کے مشن کو عام کررہے ہیں۔ سابق ممبر آف پارلیمنٹ مولانا عبیداللہ خان اعظمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ مدارس اسلامیہ کے استحکام کی اشد ضرورت ہے اسلیے کہ یہی مدارس اسلامیہ ہمارے عقیدہ وایمان کی حفاظت کر کے ہمارے کردار وعمل کو سنوارتے ہیں، ظلمات کی تلاطم نے جب بھی انسان کو اپنے حصار میں لیا ہے تو یہی مدارس اسلامیہ انسان کو تاریکیوں سے نکال کر صراط مستقیم کی شاہراہوں پر رواں کیا ہے۔ سجادہ نشین خانقاہ مارہرہ سید امین میاں برکاتی نے اپنے خطاب میں کہا کہ حافظ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان اسلاف کی یادگار تھے حافظ ملت نے کبھی وہ بات کسی بھی حالت میں نہ سوچی اور نہ کہی جو ان کے دائرۂ عمل سے باہر رہی ہو یا خود اس پر عمل پیرا نہ رہے ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ جامعہ اشرفیہ کا عملی سفر پوری کامیابی کے ساتھ یونہی ہمیشہ جاری وساری رہے اور مصابیح روشنی کی علامت بن کر عوام کو گم کردۂ راہ ہونے سے بچاتی رہے۔ ان کے علاوہ دیگر علمائے کرام نے اپنے خطاب یب سے سامعین کو محظوظ کیا۔

واضح رہے کہ درمیان پروگرام سوال وجواب کا سلسلہ جس میں عوام کی جانب سے آئے ہوئے سوالات کے جوابات صدر شعبۂ افتا مفتی محمد نظام الدین رضوی صدر المدرسین جامعہ اشرفیہ نے بہت ہی عمدہ اور آسان انداز میں دیئے۔ عوام کی جانب سے آئے ہوئے سوالات کو مفتی محمد نسیم القادری مصباحی نے پڑھ کر سنایا جس کے جوابات مفتی موصوف نے دیئے۔ واضح رہے کثیر تعداد میں محبین جامعہ اشرفیہ نے جامعہ کی خصوصی ممبر شپ میں حصہ لے کر اعزازی اسناد حاصل کیں۔ اس موقع پر سالہائے گذشتہ کی طرح امسال بھی تنظیم

ابنائے اشرفیہ مبارک پور کی جانب سے تین اہم شخصیات کو حافظ ملت ایوارڈ پیش کیا گیا۔ وہ شخصیات پیرطریقت سیدامین میاں صاحب سجادہ مارہرہ شریف، قاضی شریعت علامہ مولانا شفیع اعظمی علیہ الرحمہ، مفکر اسلام علامہ مولانا قمر الزماں اعظمی جنرل سکریٹری ولڈ اسلامک مشن لندن ہیں جنھیں شہزادۂ حافظ ملت علامہ شاہ عبدالحفیظ سربراہ اعلیٰ جامعہ اشرفیہ کے مبارک ہاتھوں سے ”حافظ ملت ایوارڈ“ وسپاس نامہ سپرد کیا گیا۔ بعدہ ۵۴۶ فارغین اشرفیہ کو جبہ ودستار اور اسناد سے نوازا گیا۔ اخیر میں سرپرست اجلاس علامہ شاہ عبدالحفیظ سربراہ اعلیٰ نے جملہ علماو مشائخ اور زائرین کا شکریہ ادا کیا۔ اخیر میں صلوۃ وسلام پر عرس پاک کا اختتام ہوا۔ دینی، تعلیمی، ادبی کتابوں کی نمائش بھی عزیزی کتاب میلے میں امام احمد رضا لائبریری کے سامنے لگا ہوا تھا۔ عزیزی کتاب میلہ میں، دہلی، ممبئی، مالیگاؤں، کلکتہ، پٹنہ، الہ آباد، قصبہ گھوسی، اور مبارک پور کے متعدد کتب خانے بھی لگائے گئے تھے۔ دینی کتابوں کا یہ میلہ حضور حافظ ملت کے پہلے عرس سے ہی پابندی کے ساتھ لگ رہا ہے، ساتھ ہی باب حافظ ملت پر دونوں جانب سے ٹوپی، تعویذات، طغرے، علمائے کرام کے تقاریر، قوالی، وغیرہ کے ساتھ دیگر مختلف اقسام کی دوکانیں، باب مفتی اعظم ہند کے دونوں جانب کپڑے وغیرہ اور مین شاہراہ پر دونوں جانب سے بچوں، عورتوں کے استعمال کی اشیا، چپل جوتے، گھریلو استعمال کی چیزیں، حلوا پراٹھے، برتن، کھلونے اور کھانے پینے وغیرہ کی دوکانیں تقریباً ایک کلومیٹر تک لگی ہوئی تھیں، اسی طرح زائرین کو دونوں روز مفت دوا تقسیم کے لیے باضابطہ ڈاکٹرس لگے ہوئے تھے۔ اس موقع پر نعیم ملت مولانا نعیم الدین عزیزی کو سیدامین میاں برکاتی مارہرہ نے سلسلۂ برکاتیہ میں داخل کرتے ہوئے سرپر عمامہ شریف باندھا اور اجازت وخلافت سے نوازا۔

اجلاس کی صدارت وسرپرستی شہزادۂ حافظ ملت علامہ عبدالحفیظ سربراہ اعلیٰ الجامعۃ الاشرفیہ اور نظامت مولانا قیصر رضا مصباحی اعظمی نے کی۔